سوال

(340) یہ فسخ ہے طلاق نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت تھی 'تین سالوں میں میرے ہاں دو بچے پیدا ہوئے' پھر ہمارے ہاں غلط فہمی پیدا ہوگئی جس وجہ سے شوہر نے مجھے چھوڑ دیا اور ہمارے ہاں جدائی پیدا ہوگئی 'مگر اس نے مجھے طلاق نہں دی اور اس طرح چھ سال کا عرصہ گزر گیا' پھر میں نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا مگر وہ عدالت میں حاضر نہیں ہوا' البتہ اس کا والد حاضر ہوا اور عدالت نے ہمارے درمیان تفریق کرادی' لہٰذا میرا سوال یہ ہے کہ :

1. کیا یہ شرعی طلاق شمار ہوگی اور عدالت کی طرف سے حکم صادر ہونے کی تاریخ سے عدت شمار ہوگیا یا کیا صورت ہوگی؟

2. کیا میرے شوہر پر مذکورہ معلقہ مدت چھت سال کا نفقہ واجب ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدالت نے جو فیصلہ کیا ہے وہ طلاق شمار نہیں ہوگا بلکہ یہ فسخ نکاح ہوگا' الا یہ کہ قاضی کی طرف سے طلاق کا لفظ صادر ہو تو یہ صلاق ہوگا اور عدت کا فیصلہ صدور حکم سے ہوگا' اس وقت سے نہیں جب اسے تفریق کا علم ہوا' نفقہ کے بارے میں یہ ہے کہ جب آپ عدالت سے نفقہ کا مطالبہ کریں تو عدالت آپ دونوں میں نفقہ کا فیصلہ کردیگی' اگر سبب بیوی ہو تو پھر اس عدت میں اسے چھوڑدینے کی وجہ سے شوہر کو کوئی گنا نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 323